

حصہ (الف)

(5) جواب ۱۔

(1) (a) والد کے

(1) (a) اختیار

(1) (a) مدارس انسٹیوٹ آف ٹیکنالوجی

(1) (a) میزائل مین

(1) (b) دفاعی تحقیقاتی دارے میں

(5) جواب ۲۔

(1) (b) علم کو

(1) (a) سب لوگ

(1) (d) رفاقت

(1) (c) سلامت

(1) (a) علم

(4) جواب ۳۔ کئی چار سولوں کے جواب لکھو۔

حصہ الف (ب) قواعد

(1) (a) فعل ماضی

(1) (b) فعل حال

(1)

(3) اسم معرفہ (c)

(1)

(4) اسم (d)

(1)

(5) مترادف الفاظ (a)

(4)

جواب ۴۔

(1)

(1) متضاد لفظ (b)

(1)

(2) شام (a)

(1)

(3) نقصان (a)

(1)

(4) سابقہ (b)

(1)

(5) گھوڑی (a)

(4)

جواب ۵۔

(1)

(1) سیتی (b)

(1)

(2) کتیا (b)

(1)

(3) ناگ (a)

(1)

(4) مرغا (a)

(1)

(5) ”ت“

(4)

جواب ۶۔

(1)

(1) تفصیل (a)

(1)

(2) ختمہ (b)

(1)

(3) وادین (a)

(1)

(4) اسباق (b)

(1)

(a) علم (5)

(4)

جواب ۷۔

(1)

(a) روتا رہا (1)

(1)

(b) بلی کے آنے سے چوہے کا فور ہو گئے (2)

(1)

(c) شوکت اپنے والدین کی آنکھوں کا تارا ہے (3)

(1)

(a) نظروں میں چڑھا ہوا ہے (4)

(5)

جواب ۸۔

(1)

(a) چالیس امیروں (1)

(1)

(a) یا قوت کو (2)

(1)

(a) مکنرور (3)

(1)

(a) چالیس امیروں میں (4)

(1)

(a) التونیہ کو بہکا کر (5)

یا

(1)

(d) قول کا پاس (1)

(1)

(a) رگھوپت (2)

(1)

(b) بہت سا حصہ (3)

(1)

(c) بہادری کی (4)

(1)

(a) جنگل میں (5)

(5)

جواب ۹۔

(1)

(a) نیکی اور بدی (1)

- (1) (b) مان (2)
- (1) (a) سستی اور مہنگی (3)
- (1) (d) نان (4)
- (1) (a) نقصان (5)

یا

- (1) (1) رباعیات
- (1) (c) میر انیس (2)
- (1) (c) مغرور لوگ (3)
- (1) (d) تینوں صحیح بی (4)
- (1) (b) کام کرنے والے (5)

حصہ (تحریری بات) (4x2=8)

جواب ۱۰۔

- (1) اس کی ایجاد کرے والے فرانس کے لوئی بریل تھے وہ پیرس کے نزدیک کوپ برے نام کے قب سے میں جنوری ۱۸۰۹ میں پیدا ہوئے تھے دو سال کی عمر میں ایک تو کیلا اور زاد لگ جانے سے لوئی کی آنکھوں کی روشنی جاتی رہی مگر لوئی نے ہار نہیں مانی اور کسی نہ کسی طرح تعلیم حاصل کرنے میں لگے رہے۔ اپنی بیس سال کی محنت اور لگن سے انہوں نے اس تحریر کو ایجاد کیا۔ (2)
- (2) جب رگھوپت سنگھ گھر میں گیا تو دیکھا کہ لڑکا بے چین ہو رہا ہے اور بیوی فکر کے مارے بے حال ہو رہی ہے میاں کو دیکھ کر بیوی کی ڈھارس بندھی۔ رگھوپت سنگھ نے بچے کو پیار کیا اور دوا کی تدبیریں بتائیں پھر اپنی بیوی سے کہا دورانے پر سپاہی کھڑا ہے میں کہہ آیا ہوں میں قہد ہو کے واپس آتا ہوں بیوی نے کہا ”ایسا نہ کرو دوسرے دورانے سے نکل جاؤ رگھوپت نے کہا یہ مجھ سے ہرگز نہیں ہوں سکتا میں قول دے چکا ہوں اس کے خلاف نہیں کر سکتا۔ یہ کہہ کر دوازہ پر آیا اور سپاہی سے کہنے لگا لو میں آ گیا اب مجھے پکڑ کر جہاں چاہو لے چلو سپاہی نے کہا تمہیں پکڑنے کو میرا جی نہیں چاہتا تم بھاگ جاؤ رگھوپت نے کہا بہت بہتر تمنے اس وقت میری مدد کی ہے جب تم پر برا وقت آنے کا تو میں بھی تمہاری مدد کروں گا یہ کہہ کر رگھوپت آگے بڑھا اور غائب ہو گیا۔

(3) ۱۰۰۰ء کے بعد سے جوئی زبانیں ہندوستان میں بولی جانے لگی ان میں ایک اردو زبان بھی ہے یہ زبان کہیں باہر سے نہیں آئی یہیں پیدا ہوئی اور یہیں کے لوگوں نے اسے ترقی دی اس کی بناوٹ اس کا رنگ روپ سب ہندوستانی ہے اگر یہ زبان کس دوسرے ملک میں بھی بولی جانے لگے تو یہ وہاں کی زبان نہیں بن جائے گی ہندوستانی ہی رہے گی۔ (2)

(4) سفید چھتری نامی لوگوں کی پہچان ہے اس چھتری کو دیکھ کر لوگ انہیں راستہ دے دیتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر انہیں ان کی منزل تک پہنچا دیتے ہیں۔ (2)

(5) رضیہ سلطان ہندوستان کی پہلی ملکہ تھیں جو دہلی کے بادشاہ التمش کی بیٹی تھیں اپنے بہن بھائیوں میں رضیہ سب سے زیادہ ذہن محنتی اور ہوشیار تھیں۔ (2)

(6) ہوا، پانی اور تمہاری ہماری صحت اور زندگی کے لئے ضروری ہیں ہے احتیاطی اور بے فائدگی سے ان چیزوں میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے کھانے کی چیز میں اگر کھلی چھوڑ دی جائیں تو کھیاں گرد اور بیماری پھیلانے والے جراثیم ان کو آلودہ کر دیتے ہیں گرد وغبار کا دھواں سے نکلنے والا دھواں مہلک کہیں ہو میں آلودگی پیدا کر دیتی ہیں۔ (2)

(2x3=6)

جواب ۱۱۔ کئی دو سوالوں کے جواب لکھو:

(1) شاعر نے بیل بوٹوں کو مٹی سے لگایا ہوا اس لئے کہا کیوں کہ اس کے تعلقات زمین سے ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے زمین کو زرخیز بنایا ہے اور زمین سے ہر وہ چیز پیدا کرنے کا خالق و مالک ہے۔ (3)

(2) اللہ تبارک و تعالیٰ جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلت دیتا ہے اور دل میں فروتنی کی جگہ دیتا ہے۔ (3)

(3) کچھ دیر نہیں اندھیر نہیں سے مراد اللہ تبارک و تعالیٰ کے یہاں انصاف اور عدل پرستی ہے اگر کسی دوسرے کی مدد کر کے تو اللہ تبارک و تعالیٰ تمہاری بھی مدد کرے گا۔ (3)

(4) اوٹنی نے کسی تامل کے بغیر لاٹھی سے اپنے گدھے کی طرف اشارہ کر کے کہا ”ٹھیک وہاں جہاں میرے گدھے کا اگلا دایاں قدم رکھا ہوا ہے وہیں زمین کا مرکز ہے۔ (3)

(6) جواب ۱۲۔ کسی ایک عنوان پر مضمون لکھو 250 الفاظ میں۔

(1) صحت اور کھیل کود۔

(1)

(a) تمہید

(1)

(b) نفس مضمون

(2)

(c) اندز بیاں

(1)

(d) اختتام

(2) قومی ہتوار

(1)

(a) تمہید

(1)

(b) نفس مضمون

(2)

(c) اندز بیاں

(1)

(d) اختتام

(3) تاریخی مقامات کی سیر۔

(1)

(a) تمہید

(1)

(b) نفس مضمون

(2)

(c) اندز بیاں

(1)

(d) اختتام

(4) پسندیدہ شخصیت۔

(1)

(a) تمہید

(1)

(b) نفس مضمون

(2)

(c) اندز بیاں

(1)

(d) اختتام

(6)

(5) چھٹی کے بعد اسکول کا پہلا دن۔

(1)

(a) تمہید

(1)

(b) نفس مضمون

(2)

(c) اندز بیاں

(1)

(d) اختتام

(5)

جواب ۱۳۔

(1)

(1)

(a) خط خاکہ

(2)

(b) نفس مضمون

(2)

(c) اختتامی کلمات

(1)

(d) اختتام

یا

(5)

(2)

(1)

(a) خط کا خاکہ

(1)

(b) نفس مضمون

(2)

(c) اختتامی کلمات

(5)

جواب ۱۴۔

(1)

(1)

(a) تعارف

(2)

(b) نفس مضمون

(1)

(c) انداز بیاں

(1)

(d) اختتام

(5)

(2)

(2)

(a) تمہید

(1)

(b) نفس مضمون

(2)

(c) انداز بیاں

(1)

(d) اختتام

(5)

جواب ۱۵۔ خلاصہ کسی ایک کا۔

(5)

(1) کا زتوس

(1)

(a) تمہید

(2)

(b) نفس مضمون

(1)

(c) انداز بیاں

(1)

(d) اختتام

(2) ڈاکٹر بيم راوا مبيڈ کر۔

(1)

(a) تمہید

(2)

(b) نفس مضمون

(1)

(c) انداز بیاں

(1)

(d) اختتام

(3) قول پاس

(1)

(a) تمہید



(2)

(b) نفس مضمون

(1)

(c) انداز بیاں

(1)

(d) اختتام

(5)

جواب ۱۶۔ کسی ایک کامرکزی خیال

(1) اے شریف انسانو اس نظم میں انسانوں سے مخاطب کیا گیا اس ایک بات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جنگ سے بربادی اور تباہی کے ہوا کچھ حاصل نہیں ہونا جنگ انسانی ترقی اور خوشحالی کی دشمن ہے۔

(2) نظیر اکبر آبادی نے اس نظم میں نیکی اور بدی کو مرکزی خیال بنایا گیا ہے اس میں اور بھی اشارہ کیا ہے کہ انسان جیسا کرتا ہے ویسا بھرتا ہے۔

(3) اس نظم کامرکری خیال کام کی اہمیت ہے و تباہی کوئی چیز اپنے فائدے کی وجہ سے اہم نہیں ہوتی اصل اہمیت کام کی ہے۔

☆☆☆

www.FirstRanker.com